

گناہوں کے رنگ نائل ہوتے ہیں۔ لب بے سوال اس بنا پر بھی ہو سکتا ہے کہ گناہوں کی فراوانی کے پیش نظر کچھ کہنے کی ہمت نہیں پڑتی، اس بنا پر بھی ہو سکتا ہے کہ نظر صرف اللہ کی رضا پر ہے اور اپنی طرف سے کچھ کہنا رضا کے منافی ہے۔ مولانا طباطبائی نے یہ نکتہ پیدا کیا ہے کہ جو لب بے سوال ہوگا، اس کا بے نفس ہونا ضروری ہے۔ انسان بولے اور آئینہ منہ کے پاس ہو تو وہ سانس سے مکدر ہو جاتا ہے۔ غالباً اسی لیے رحمت کو آئینہ پرداز قرار دیا۔

#### ۴۔ لغات - منفعل : شرمندہ - پشیمان -

شرح : شوق اپنی تمام کوششوں کو بے نتیجہ دیکھ کر شرمندہ و پشیمان ہے اور اسے یہ خیال ہو رہا ہے کہ میں نے جس سے محبت کی، وہ دوست نہیں۔ دشمن ہے۔ شاعر شوق کو سمجھا رہا ہے کہ تجھے یہ خیال کیونکر آیا؟ خدا نہ کرے کہیں یہ ممکن ہے کہ محبوب ہم سے دشمنی کا طریقہ اختیار کر لے۔ اصل مدعا یہ ہے کہ محبت کے راستے میں مختلف منزلیں آتی ہیں۔ سختیوں پریشانیوں، مصیبتوں اور نا کامیوں سے بھی سابقہ پڑتا ہے۔ تھک دے لوگ ایسے مواقع پر ہمت ہار بیٹھتے ہیں، لیکن مرزا اپنے شوق کی ڈھارس بندھاتے ہوئے کہتے ہیں کہ محبوب کی طرف سے دشمنی کا خیال بھی نہیں ہو سکتا۔ شوق کی سرگرمی بدستور جاری رہنی چاہیے۔

#### ۵۔ لغات - لباسِ کعبہ : اس سے مراد وہ کپڑا ہے، جو حرم

پاک کی دیواروں کو باہر سے ڈھانپے رہتا ہے اور جسے عام اصطلاح میں غلافِ کعبہ کہتے ہیں۔ ابتدا میں غلاف کے لیے رنگ کی کوئی تخصیص نہ تھی، اب مدت سے سیاہ رنگ ہی کا غلاف چڑھایا جاتا ہے۔ یہ غالباً عباسیوں کے عہد میں شروع ہوا، جنہوں نے خاندانی نشانوں کے لیے کالا رنگ اختیار کر لیا تھا۔ اس رنگ کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اس میں میلے پن کا اثر نمایاں نہیں ہوتا، نیز